سندھ میں مذہب کا نام لیکر قتل وغارتگری کے منصوبے بنائے جارہے ہیں ۔الطاف حسین

مسجدوں، امام بارگاہوں، مندروں، گرجا گھروں اور احمدی جماعت کی عبادت گاہوں میں اشتعال انگیز خطوط اور فیکس بھیجے جارہے ہیں

بے گناہ لوگوں کا خون قبائلی علاقوں میں ہو، لاہور میں ہو، کراچی میں ہو یا ملک کے کسی بھی حصہ میں ہو اس پر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے

کارکنان اگر مذہبی انتہا پسندوں کی باتوں میں آئینگے تو پھر الطاف حسین کو خدا حافظ کہہ دیں، میں مذہب کے نام پر ایک دوسرے کی گردنیں مارنے کا درس نہیں دے سکتا

کراچی سمیت سندھ کے 20 شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس سے بیک وقت خطاب

لندن۔۔۔11، ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ سندھ میں مذہب کا نام لیکر قتل وغارتگری کے منصوبے بنائے جارہے ہیں اور اس مقصد کیلئے مختلف مسجدوں، امام بارگاہوں، مندروں، گرجا گھروں اور احمدی جماعت کی عبادت گاہوں میں نفرت انگیز اور اشتعال انگیز خطوط اور فیکس بھیجے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ لوگوں کا خون قبائلی علاقوں میں ہو، لاہور میں ہو، کراچی میں ہو یا ملک کے کسی بھی حصہ میں ہو اس پر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔انہوں نے کہا کہ فقہ اور عقیدے کی بنیاد پر ایک دوسرے کی عبادت گاہوں پر حملے کرکے ہم خود پاکستان کو اندرونی طور پر نقصان پہنچارہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے ان خیالات کا اظہار آج ایم کیو ایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے اپنے ٹیلیفونک خطاب میں کیا۔ جناب الطاف حسین کا یہ خطاب کراچی سمیت سندھ کے 20 شہروں میں بیک وقت سنا گیا جن میں کراچی کے علاوہ، حیدرآباد، ٹنڈوالہ یار، سکھر، میرپور خاص، نوابشاہ، ٹھٹھہ، بدین، سانگھڑ، خیرپور، جیکب آباد، لاڑکانہ، دادو، گھوٹکی، شکارپور، کشمور شامل ہیں۔ اجلاسوں میں ایم کیو ایم کے کارکنوں، عہدیداروں، حق پرست وزراء، سینیٹرز، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، ناظمین، کونسلروں، بزرگوں اور خواتین کارکنوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی 60ویں برسی ہے جنہوں نے اپنی حکمت، دانش، فہم وفراست اور جدوجہد کے ذریعہ تحریک پاکستان کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور پاکستان ایک آزاد ملک کی حیثیت سے دنیا کے نقشہ پر ابھر کر سامنے آیا ۔انہوں نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کی بنیاد جن خطوط پر رکھی تھی اس کا اظہار انہوں نے 11، اگست 1947ء کو دستور ساز اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا تھا اور اپنے خطاب میں قائداعظم نے کہا تھا کہ ایک پاکستانی قوم کے شہری کی حیثیت سے ہر شہری مندر، مسجد اور پاکستان میں موجود دیگر عبادت گاہ جانے میں آزاد ہے اور آپ خواہ کسی بھی مذہب، مسلک اور عقیدے سے تعلق رکھتے ہوں اس کا ریاستی امور سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں کو دعوت فکر دیتے ہوئے کہا کہ کیا ہم قائداعظم محمد علی جناح کے ان اقوال زریں پر عمل کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ آج ملک وقوم پر انتہائی نازک وقت ہے، پاکستان کی سرحدوں پر بیرونی خطرات منڈلا رہے ہیں لیکن بعض عناصر آج بھی اپنے مذموم مقاصد کیلئے مذہب، فقہوں اور عقائد کے خانوں میں بٹے ہوئے ہیں اور مذہب اور عقائد سے مخالفت کی بنیاد پر نفرتیں پھیلانے کا عمل کر رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ امریکہ، برطانیہ، مغربی ممالک اور دنیا کے دیگر آزاد اور جمہوری ممالک میں مختلف مذاہب کے ماننے والے افراد رہتے ہیں۔اگر برطانیہ، امریکہ اور مغربی ممالک اس بنیاد پر کہ ان ممالک کے شہریوں کی اکثریت کا مذہب عیسائیت ہے لہٰذا یہاں مسلمانوں، ہندوؤں، سکھوں اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی تو پھر تیسری دنیا کے غیر ترقی یافتہ غریب ممالک کے عوام کا کیا حال ہوگا؟ انہوں نے مزید کہا کہ ان غریب ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد امریکہ، برطانیہ اور دیگر ممالک میں رہنے والے زرمبادلہ اپنے ممالک بھیجتے ہیں جس سے ان ممالک کی معاشی صورتحال میں بہتری آتی ہے۔اگر اسی طرح یہ کہا جائے کہ پاکستان صرف مسلمانوں کا ملک ہے اور یہاں کسی کو رہنے کی اجازت نہیں ہے تو کیا یہ عمل قائداعظم کی تعلیمات کی صریحاً خلاف ورزی نہیں ہوگا؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر پاکستان میں لوگ مذہبی انتہاء پسندی میں مبتلا ہوکر غیر مسلموں کو تنگ کریں گے، فقہ اور عقیدے کی مخالفت پر ایک دوسرے کی عبادت گاہوں پر حملے کریں گے تو ملک کی موجودہ نازک صورتحال میں ایسا عمل کرکے ہم خود پاکستان کو اندرونی طور پر نقصان پہنچارہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ کیا ملک کو اندرونی طور پر غیر مستحکم کرنے کے عمل کے بعد پاکستان کو کسی اور دشمن یا دشمن ملک کی ضرورت ہے؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان میں مذہبی انتہاپسندی کو فروغ دیا جارہا ہے اور اسلام کا نام استعمال کرکے ایک دوسرے کو قتل کیا جارہا ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ دین اسلام امن، پیار، محبت، حسن سلوک اور ایک دوسرے کی جان ومال کے تحفظ کا درس دیتا ہے یا مذہب کے نام پر ایک دوسرے کی گردنیں مارنے کا درس دیتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ جو صوفیوں کی سرزمین اور امن، پیار کی دھرتی ہے، یہاں بھی ایک منظّم منصوبہ بندی کے تحت مذہبی انتہاپسندی پھیلائی جارہی ہے، سندھ خصوصاً کراچی میں طالبانائزیشن کی مہم جاری ہے، سندھ میں مذہب کا نام لیکر قتل وغارتگری کے منصوبے بنائے جارہے ہیں اور اس مقصد کیلئے مختلف مسجدوں، امام بارگاہوں، مندروں، گرجا گھروں اور احمدی جماعت کی عبادت گاہوں میں نفرت انگیز اور اشتعال انگیز خطوط اور فیکس بھیجے جارہے ہیں، فقہ جعفریہ اور دیگر عقائد کے ماننے والوں کو دھمکیاں دی جارہی ہیں، اسی مذہبی منافرت اور اشتعال انگیزیوں کے نتیجے میں میرپور خاص اور نوابشاہ میں احمدی جماعت کے دو افراد کو قتل کردیا گیا، پارہ چنار، ڈیرہ اسماعیل خان

اور اسکے قریبی علاقوں میں فرقہ وارانہ فسادات میں سینکڑوں لوگ اب تک ہلاک وزخمی ہو چکے ہیں۔صوبہ سرحد میں عید کی نماز کے دوران خودکش بم دھماکے میں معصوم بچوں سمیت درجنوں افراد قتل کردیئے گئے اور گزشتہ رات بھی صوبہ سرحد کے علاقے دیر میں تراویح کی نماز کے دوران نمازیوں پر بموں سے حملے اور فائرنگ کرکے بے گناہ نمازیوں کو قتل کردیا گیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آخر یہ کیا ہورہا ہے؟ یہ کیا سازشیں ہورہی ہیں؟ کیا قائداعظم نے پاکستان اسلئے بنایا تھا کہ ہم مذہب کے نام پر ایک دوسرے کی عبادت گاہوں پر حملے کریں، ایک دوسرے کو قتل کریں یا پاکستان اسلئے بنایا تھا کہ تمام پاکستانی اپنے اپنے مذہبی عقائد اور مسلک کے مطابق عبادت کریں؟ آج ہم قائداعظم کی ساٹھویں برسی کے موقع پر اس بات پر غور کریں کہ کیا ہم قائداعظم کی تعلیمات اور درس کے مطابق عمل کررہے ہیں؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ قرآن مجید رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں نازل ہوا جو انسانیت کیلئے راہِ ہدایت ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ''لکم دینکم ولی الدین'' یعنی ''تمہارا دین تمہارے ساتھ اور میرا دین میرے ساتھ'' ،اسی قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ ارشاد فرمایا ''لا اکراہ فی الدین'' یعنی ''دین میں جبر نہیں ہے''۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے سرکار دوعالمؐ کو تمام عالم کیلئے رحمت بنا کر بھیجا، نبی آخرالزماں سرکار دوعالمؐ نے دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کی عبادت گاہوں پر حملہ کرنے کا نہیں بلکہ تمام مذاہب کے ماننے والوں اور ان کی عبادت گاہوں کے احترام کا درس دیا، آپؐ کا حسن سلوک تو یہ تھا کہ ایک غیر مسلم عورت حضورؐ پر روزانہ کوڑا کرکٹ پھینکا کرتی تھی لیکن آپؐ نے اس سے نفرت نہیں کی بلکہ ایک دن جب اس عورت نے حضورؐ پر کوڑا نہیں پھینکا تو آپؐ نے لوگوں سے معلوم کیا کہ کیا بات ہے، آج اس عورت نے کوڑا نہیں پھینکا، آپؐ کو بتایا گیا کہ وہ عورت بیمار ہے تو آپؐ اس کی عیادت کرنے اس کے گھر پہنچ گئے۔وہ غیر مسلم عورت حضورؐ کے حسنِ سلوک سے اتنی متاثر ہوئی کہ وہ اسلام لے آئی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ امام الانبیا سرکار دوعالمؐ کا درس تو احترام انسانیت ہے مگر آج مذہبی انتہا پسند عناصر اسلام کا نام لیکر ایک دوسرے کے قتل کا درس دے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اسلام کی تعلیمات تو یہ ہیں کہ ایک فرد کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے اور جو مذہبی جماعتیں اسلام کے نام پر لوگوں کو قتل کرنے کا درس دے رہی ہیں اور مذہبی منافرت پھیلا رہی ہیں وہ اسلام کی خدمت نہیں کررہی ہیں بلکہ اسلام کی تعلیمات کے برخلاف عمل کرکے اسلام کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے اسلام کی تعلیمات کے مطابق ہمیشہ احترام انسانیت، مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دیا اور اس نے مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے جتنی عملی جدوجہد کی اتنی پاکستان میں کسی جماعت نے نہیں کی۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ جو عناصر مذہبی منافرت پھیلا رہے ہیں کیا آپ ان کی باتوں میں آئیں گے؟ اس پر کارکنوں نے جواب دیا ''ہرگز نہیں''۔انہوں نے کارکنوں سے دریافت کیا کہ کیا آپ شیعہ سنی یا دیوبندی بریلوی کی بنیاد پر ایک دوسرے کی مسجدوں یا امام بارگاہوں پر حملہ کرنے کا درس دیں گے؟ کیا آپ ہندوؤں، عیسائیوں، پارسیوں، سکھوں یا احمدیوں کی عبادت گاہوں پر حملہ کرنے کا درس دیں گے؟ کارکنوں نے ہر سوال کے جواب میں ایک آواز ہوکر کہا ''نہیں''۔ جناب الطاف حسین نے کارکنوں سے کہا کہ اگر آپ مذہبی منافرت پھیلانے والے مذہبی انتہا پسندوں کی باتوں میں آئیں گے تو پھر الطاف حسین کو خدا حافظ کہہ دیجئے کیونکہ میں مذہب کے نام پر ایک دوسرے کی گردنیں مارنے کا درس نہیں دے سکتا۔اس پر کارکنوں نے پرجوش انداز میں نعرے لگائے اور کہا کہ ہم آپ کے ساتھ ہیں اور مذہبی منافرت پھیلانے والوں کی باتوں میں نہیں آئیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ بے گناہ لوگوں کا خون قبائلی علاقوں میں ہو، لاہور میں ہو، کراچی میں ہو یا ملک کے کسی بھی حصہ میں ہو اس پر میرا دل خون کے آنسو روتا ہے۔یہ کہتے ہوئے جناب الطاف حسین کی آواز رندھ گئی اور وہ آبدیدہ ہوگئے۔انہوں نے کارکنوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کو الطاف حسین کے ساتھ رہنا ہے تو پھر آپ کو مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دینا ہوگا اور ہر مذہب یا فقہ کے ماننے والوں کی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچانے سے گریز کرنا ہوگا، اگر آپ کو الطاف حسین کے ساتھ چلنا ہے تو آپ کو پیار، محبت اور امن کا درس دینا ہوگا اور ایک دوسرے کی جان ومال کے تحفظ کے درس پر عمل کرنا ہوگا۔انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ آپ ایسے عناصر پر نظر رکھیں جو عیسائیوں، ہندوؤں، سکھوں اور احمدیوں کو دھمکی آمیز خطوط بھیج رہے ہیں اور مذہبی و فرقہ وارانہ منافرت پھیلا رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں دہشت گردی ہورہی ہے، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی چاہے پاکستان میں ہو، افغانستان میں ہو، چین میں ہو، بھارت میں ہو، برطانیہ میں ہو یا امریکہ میں ہو، ہم ہر جگہ دہشت گردی کے خلاف ہیں، ہم دہشت گردی کے خلاف تھے، خلاف ہیں اور خلاف رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان جن مشکلات میں گھرا ہوا ہے اس کا تقاضہ ہے کہ ہم انتشار کے بجائے اتحاد کا مظاہرہ کریں تاکہ ہمارا ملک خطرات سے نجات پائے اور ملک میں امن وسکون اور شانتی ہو۔

الطاف حسین رسندھ کے دانشوروں اور قلمکاروں سے اپیل

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سندھ کے دانشوروں اور قلم کاروں سے اپیل کی ہے کہ وہ سندھ کے معدنی ذخائر اور زمینیں فروخت کرنے کے منصوبے کا نوٹس لیں اور اس کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔کراچی سمیت سندھ بھر میں جنرل ورکرز اجلاسوں سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ سندھ میں کوئلہ، گیس، تیل اور دیگر معدنی ذخائر فروخت کرنے کے عمل سندھ کے ساتھ ناانصافی ہے۔ایم کیو ایم چاہتی ہے کہ سندھ کے معدنی

ذخائر اور قدرتی وسائل پر سندھ کے عوام کا حق تسلیم کیا جائے۔اسی طرح صوبہ پنجاب، پختونخواہ اور بلوچستان کے وسائل پر ان صوبوں کے عوام کا حق تسلیم کیا جائے۔

الطاف حسین کا خطاب کراچی سمیت سندھ کے 20 شہروں میں سنا گیا

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام جمعرات کی سہ پہر کراچی سمیت سندھ کے 20 شہروں میں جنرل ورکرز اجلاس منعقد ہوئے جن سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے لندن سے بیک وقت انتہائی اہم ٹیلی فونک خطاب کیا جو ایک گھنٹے سے زائد عرصہ تک جاری رہا۔اجلاسوں میں ایم کیو ایم کے ذمہ داران اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی جن میں خواتین کی تعداد بھی نمایاں تھی۔جنرل ورکرز اجلاس کے سلسلے کا مرکزی اجتماع ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا جس میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سید شعیب احمد بخاری، وسیم آفتاب، شکیل عمر، شاہد لطیف، ڈاکٹر نصرت، اشفاق منگی، نیک محمد اور آنسہ ممتاز انوار کے علاوہ حق پرست عوامی نمائندوں، صوبائی وزراء، مشیران، سینیٹرز، ٹاؤن ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، نائب ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم کراچی کے مختلف سیکٹر کمیٹی کے ارکان، یونٹس کمیٹیوں کے ذمہ داران اور کارکنان نے سخت گرمی کے باوجود بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔

قائداعظم محمد علی جناح کو الطاف حسین کا خراج عقیدت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے جنرل ورکرز اجلاس سے اپنے خطاب کے ابتداء میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا خصوصی طور پر ذکر کیا اور قیام پاکستان میں شاندار کردار ادا کرنے پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ قائداعظم جن کی آج 60 ویں برسی ہے نے اپنی حکمت، دانشمندی، فہم و فراصت اور جدوجہد کے ذریعے جدوجہد پاکستان میں ایک تاریخی کردار ادا کیا جس کے نتیجے میں 14 اگست 1947ء کو پاکستان آزاد ہوا۔

الطاف حسین کا خطاب لندن کے علاوہ پاکستان کے 20 شہروں میں بیک وقت خطاب

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بدھ کے روز ہونے والے جنرل ورکرز اجلاس لندن اور کراچی سمیت سندھ کے 20 شہروں میں منعقد ہوئے۔ جس میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔جناب الطاف حسین کا خطاب لندن کے علاوہ کراچی، حیدرآباد، شہداد پور، شکارپور، گھوٹکی، کشمور، خیرپور، نوشہرو فیروز، لاڑکانہ، دادو، بدین، ٹھٹھہ، نواب شاہ، سانگھڑ، ٹنڈوالہ یار، جام شورو، عمرکوٹ، جیکب آباد، اور سکھر شامل ہیں۔

عوام کو مذہبی رواداری اور فرقہ ورارانہ ہم آہنگی کا درس دیں، الطاف حسین
ذرائع ابلاغ کے مالکان اور علمائے حق سے اپیل

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کے مالکان، صحافیوں اور دانشوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے میڈیا میں ایسے مذہبی پروگرام شائع اور نشر نہ کریں جس سے مذہبی منافرت پھیلے اور لوگوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت پیدا ہو۔یہ اپیل انہوں نے جمعرات کے روز جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے تمام علمائے حق سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ بھی اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور عوام کو مذہبی رواداری، فرقہ ورارانہ ہم آہنگی، امن، محبت اور بھائی چارے کا درس دیں۔

متحدہ پختونوں کے خلاف نہیں، الطاف حسین
باجوڑ کے متاثرین کی امداد کیلئے حکومت کو 15 لاکھ روپے کی امداد عطیہ کی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین ایک مرتبہ پھر واضح کیا ہے کہ ایم کیو ایم پختونوں کے ہرگز خلاف نہیں ہے اور پختونوں کو نہ صرف اپنا بھائی سمجھتی ہے بلکہ ان کے حقوق کا بھی پوری طرح احترام کرتی ہے۔جمعرات کے روز جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ باجوڑ کے متاثرین

کی امداد کیلئے قائم کئے گئے حکومتی فنڈ میں میری جانب سے وزیراعظم یوسف رضا گیلانی کو دس لاکھ روپے کا چیک اور قومی اسمبلی کی اسپیکر فہمیدہ مرزا کو پانچ لاکھ روپے پیش کیے گئے۔

امام الدین اور محمد رفیق کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔11، ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم گھوٹکی کی زونل کمیٹی کے رکن خورشید قادری کے والد امام الدین اور ایم کیو ایم حیدرآباد زون اے پی ایم ایس اوٹنڈو آدم سیکٹر کمیٹی کے رکن عبدالمجید کے والد محمد رفیق کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اور سوگواران صبر جمیل دے۔(آمین)

لیاری کے دانش اور کامران لطیف نامی افراد سے رابطہ کمیٹی کا اظہار لاتعلقی

کراچی۔۔۔11، ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لیاری سیکٹر یونٹ 32 کے رہائشی دانش ولد عبدالغفار اور کامران لطیف ولد عبدالطیف نامی افراد سے لاتعلقی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دانش ولد عبدالغفار اور کامران لطیف ولد عبدالطیف نامی افراد کا ایم کیو ایم سے کوئی تعلق نہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مذکورہ دونوں افراد جرائم پیشہ ہیں جو علاقے میں غیر قانونی، غیر اخلاقی اور جرائم پیشہ سرگرمیوں میں ملوث ہیں اور خود کو ایم کیو ایم کا کارکن ظاہر کرکے ایم کیو ایم کو بدنام کررہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے حق پرست عوام اور ایم کیو ایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان سے کہا کہ وہ ایم کیو ایم کا نام استعمال کرکے ایم کیو ایم کو بدنام کرنے والے جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھیں اور ا سے افراد کی اطلاع ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر کریں۔

مجید کالونی لانڈھی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق کا بہیمانہ قتل
نام نہاد مذہبی تنظیم کے مسلح دہشت گرد ایک سازش کے تحت کراچی کا امن خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔11 ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لانڈھی کے علاقے مجید کالونی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم یونٹ 90 کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی ہے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایک نام نہاد مذہبی تنظیم کے مسلح دہشت گرد ایک سازش کے تحت کراچی کا امن خراب کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور ایم کیو ایم کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق کا بہیمانہ قتل بھی اسی سازش کی کڑی ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم شہر کے امن واستحکام کی خاطر صبر وبرداشت سے کام لے رہے ہیں اور وہ کسی بھی قیمت پر امن کو خراب کرنے کی سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔رابطہ کمیٹی نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وزیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ ایم کیو ایم کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق کے بہیمانہ قتل کا فوری نوٹس لیا جائے اور قاتلوں کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔رابطہ کمیٹی نے شمس الحق شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شمس الحق شہید کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیو ایم یونٹ 90 کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق شہید کے لواحقین سے الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔11 ستمبر 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لانڈھی کے علاقے مجید کالونی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم یونٹ 90 کے جوائنٹ یونٹ انچارج شمس الحق کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی ہے اور شہید کارکن کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے شمس الحق شہید کے لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شمس الحق شہید کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

☆☆☆☆☆